# علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما...... دونوں حق پر

عربی تحریر: ابو معاذ محمود بن امام بن منصور آل موافی
انتخاب ورواں ترجمہ: صبیح ہمدانی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک جماعت فرقہ کی صورت میں مسلمانوں سے نکل جائے گی (خروج کرے گی) تو اس کو (اس وقت موجود مسلمانوں کے) دونوں گروہوں میں سے حق کے قریب تر گروہ قتل کرے گا۔

ایک اور روایت میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کے درمیان ایک قوم کا ذکر فرمایا جو مسلمانوں پر اس حال میں خروج کرے گی جب وہ اختلاف کی وجہ سے انتشار میں مبتلا ہوں گے تو اس (جماعت یا قوم) کو (مسلمانوں کے) دونوں گروہوں میں سے حق سے قریب تر گروہ قتل کرے گا۔
(صحیح مسلم، کتاب الزکوۃ باب حدیث رقم ۱۰۶۵ (او کما قال)

ہم کہتے ہیں کہ:

(۱) یہ حدیث ان احادیث میں سے ایک ہے جو بہت سے بدزبانوں کی زبانوں کو لگام دیتی ہیں کیوں کہ اس حدیث میں سیدنا الصادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان حق ترجمان سے وضاحت کی گئی ہے کہ ہر دو گروہ، گروہِ علی رضی اللہ عنہ اور گروہِ معاویہ رضی اللہ عنہ حق پر ہیں اور وہ دونوں مسلمان ہیں نہ کہ جس طرح روافض کا مذہب ہے جو کہ گروہِ معاویہ رضی اللہ عنہ کو کافر گردانتے ہیں۔

(۲) اور اسی حدیث مبارک سے وضاحت کر دی کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور ان کا گروہ دونوں جماعتوں میں سے حق کے قریب تر تھا، کیوں کہ اس باغی جماعت (جس کا حدیث میں ذکر ہے) کے قتل کی ذمہ داری انھوں نے ہی ادا کی۔

(۳) نیز اس حدیث مبارک میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعنہ زنی کے مجرم کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ وہ اپنی زبان کو لگام دے اور کسی ایسے کام میں مشغول ہو جس کا کوئی نفع ہو اور مان لے کہ ان

دونوں (علی ومعاویہ رضی اللہ عنہم) کا آپس کا جھگڑا بر بنائے اجتہاد تھا نہ کہ (معاذ اللہ) بر بنائے عناد وہوائے نفس۔

(۴) بلکہ یہ حدیث تو وضاحت کرتی ہے کہ دونوں جماعتوں (جماعتِ علی رضی اللہ عنہ اور جماعتِ معاویہ رضی اللہ عنہ) میں سے کسی ایک کی طرف خطا کی نسبت کرنا بالکل باطل ہے کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں جماعتوں کو برحق ٹھہرایا ہے۔ البتہ دونوں میں سے ایک دوسری کی بنسبت حق کے زیادہ قریب ہے۔

(۵) لہٰذا اس حدیث مبارک میں ہر اس شخصیت پر ردّ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اختلافات میں اپنے آپ کو سرپنچ کے درجہ پر فائز سمجھنے لگے۔

(اسکات الکلاب العاویہ بفضائل خال المومنین معاویہ۔ ص ۴۳، مکتبۃ العلوم والحکم المدینۃ المنورہ، حجاز مقدس)

☆☆☆


دو روزہ توحید و ختم نبوت کانفرنس

7 اگست 2008ء جمعرات، بعد نماز مغرب
مدرسہ عربیہ ضیاء القرآن حمادیہ، جامع مسجد فاروقیہ
مجاہد کالونی ناظم آباد نمبر 4 کراچی
الداعی: مفتی فضل اللہ الحمادی 0300-2287115

8 اگست 2008ء جمعۃ المبارک 12 بجے دن
مدرسہ و مسجد جامعہ محمدیہ تحفیظ القرآن
مہران ٹاؤن S.T-20 سیکٹر 6.A
انڈسٹریل ایریا کورنگی کراچی
الداعی
عبدالغفور مظفر گڑھی 0321-2059364

خصوصی خطاب
ابن امیر شریعت
حضرت پیرجی
سیّد عطاء المہیمن بُخاری مدظلہ
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

حضرت شاہ صاحب کراچی میں مختلف دینی مدارس کا دورہ
اور علماء و مشائخ سے ملاقات اور علماء و طلباء سے خطاب فرمائیں گے

شعبہ نشریات　تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوّت (شعبہ تبلیغ) مجلسِ احرارِ اسلام کراچی